آیت نمبر58

﴿وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ﴾

اور یوسف کے بھائی آئے پھر اس کے ہاں داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور وہ پہچان نہیں سکے

And the brothers of Joseph came [seeking food], and they entered upon him; and he recognized them, but he was to them unknown

.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

دَخل عَلَى فلان: اس کی موجودگی میں اس کی جگہ میں داخل ہوا۔ آپ کہتے ہیں: دَخَلت عَلَى المدير یعنی میں مدیر کی موجودگی میں اس کے دفتر میں گیا۔

Dakhala A'la Fulaanin: Entered his office/place in his presence. You say: Dakhaltu A'la AlMudiri means I went to the Principal's office in his presence.

عَرَفَه يعرفه عرفانا و معرفة وعرفة: پہچاننا، حواس خمسہ میں سے کسی کے ساتھ اسے جاننا۔ اس کا متضاد أنكر ہے یعنی اسے نہیں پہچانا

A'rafahu Ya'rifuhu I'rfaanan wa Ma'rifatan wa U'rfatan: recognize, know through any of the five senses. Its opposite is Ankara means did not know.

جاء يجيء مجيئاو جيئة: آیا، حاضر ہوا۔ اور یہ ہمزہ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالی کے فرمان میں ہے:

Jaa Yajiu Mujeean wa Jeeatan: Came, arrived. With Hamzah it is Muta'ddi (transitive) as it is in the saying of Allah SWT:

{ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ } [مريم: 23]

یعنی انہیں مجبور کر کے وہاں لے آیا۔

And the pains of childbirth drove her to the trunk of a palm tree.

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ: یہ واؤ حال کے لیے ہے۔ Wa Hum Lahu Munkiroon: This Wow is for Haal.

اور لَهُ میں لام لامِ تقویہ ہے۔ عامل کے فرع ہونے کی وجہ سے اسے لایا گیا ہے۔ اور أنكر از خود بھی متعدی ہوتا ہے، کہا جاتا ہے: رأيته بعد ثلاثين سنة فأنكرته (میں نے اسے تیس سال کے بعد دیکھا تو میں نے اسے پہچانا نہیں)

Laam in Lahu is Laam Taqwiyah. It is brought as the A'amil (causative agent) is derived one/secondary. And Ankar by itself is Muta'ddi (transitive). It is said: (I saw him after thirty years, so I did not recognize him.)

☆☆☆☆☆